بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے

جنگ

Share

خیرپور میں ہولناک حادثہ

بس ٹرک سے ٹکرا گئی 24 خواتین و بچوں سمیت 58 جاں بحق

حادثہ صبح 5 بجے ٹھیڑی بائی پاس پر پیش آیا، دھند چھائی ہوئی تھی، خراب روڈ کے باعث بس مخالف ٹریک پر چلی گئی، قیامت صغریٰ کا منظر، ہر آنکھ اشکبار، 22 افراد زخمی

7 زخمیوں کی حالت نازک، بس کی باڈی کاٹ کر لاشیں اور زخمی نکالے گئے، پولیس، رینجرز اور دیہاتیوں نے امدادی کاموں میں حصہ لیا، 42 لاشیں سوات 16 کراچی روانہ کردی گئیں

خیرپور (رپورٹ/غلام عباس بھنبھرو) خیرپور کے قریب منگل کو علی الصبح 5 بجے ٹھیڑی بائی پاس پر بس اور ٹرک کے درمیان خوفناک ٹکر کے نتیجے میں 57 افراد جاں بحق اور 20 زخمی ہوگئے۔ مرنے والوں میں 33 مرد، 18 خواتین اور 6 بچے شامل ہیں۔ حادثے کی جگہ پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے، قیامت صغریٰ کا منظر تھا ہر آنکھ اشکبار تھی۔ 22 زخمیوں میں سے 7 زخمیوں کی حالت نازک بتائی جاتی ہے، بس کی باڈی کاٹ کر لاشوں اور زخمیوں کو نکالا گیا۔ بس سوات سے کراچی جارہی تھی۔ جبکہ ٹرک کراچی سے پنجاب جا رہا تھا۔ حادثے کے وقت روڈ پر دھند چھائی ہوئی تھی۔ ٹرک میں کوئلہ لدا ہوا تھا جو سڑک پر پھیل گیا۔ حادثے کی جگہ روڈ بھی انتہائی خراب ہے۔ روڈ کے ایک جانب تعمیراتی کام جاری تھا جس کے باعث بس دوسرے ٹریک پر چلی گئی اور سامنے سے آنے والے ٹرک کے ساتھ ٹکرا گئی۔ دیہاتیوں نے امدادی کاموں میں حصہ لیا۔ 42 لاشیں سوات جبکہ 16 کراچی روانہ کردی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ خیبر پختونخوا کے علاقے سوات سے کراچی جانے والی مسافر بس منگل کو علی الصبح 5 بجے جب خیرپور کے قریب ٹھیڑی بائی پاس پر پہنچی تو سامنے سے آنے والے تیز رفتار ٹرک سے ٹکرا گئی۔ دونوں گاڑیوں کے ٹکراتے ہی ایک زوردار دھماکا ہوا جو دور دور تک سنا گیا۔ اس خوفناک حادثے میں 57 افراد جاں بحق اور 20 زخمی ہو گئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 33 مرد 18 خواتین اور 6 بچے شامل ہیں۔ مردوں میں 12 افراد کی عمریں 15 برس سے 17 برس کے درمیان تھیں۔ مرنے والے بچوں کی عمریں ایک سے تین سال کے درمیان تھیں 18 جاں بحق خواتین میں جوان اور ادھیڑ عمر کی خواتین شامل تھیں۔ مرنے والوں میں محمد یاسین، نور محمد، منصور احمد، منصور الٰہی، حیدر خان زلفی، محمد زادہ، سلطان زرین، محمد انور، نور احمد، ذلفی خان، بخت حسین، محمد اقبال، غلام مصطفیٰ، محمد ابراہیم، دل محمد، مختیار احمد، احمد زادہ، نزاع الدین، سراج الدین، محمد سلیمان، جان بہادر خان، محمد اسحاق، طوطہ خان، محمد سمیع، مسماۃ امینہ، مسماۃ نصرت بیگم، مسماۃ گل شرین، مسماۃ رابیہ، مسماۃ صابرا، مسماۃ بخاتور، مسماۃ صابرا خاتون، مسماۃ سداس، حمیدہ بیگم مسماۃ حمیرا، مسماۃ شازیہ، مسماۃ صنوبر، مسماۃ بشریٰ اور دیگر شامل ہیں، مرنے والے سب افراد کا بنیادی تعلق سوات سے بتایا گیا ہے۔ حادثے کے وقت روڈ پر دھند چھائی ہوئی تھی جبکہ روڈ خراب تھا، روڈ کی خستہ حالی اور جاری تعمیراتی کاموں کے باعث بس دوسرے ٹریک پر چلی گئی۔ اور کراچی سے پنجاب جانے والے ٹرک کے ساتھ ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں بھیانک حادثہ ہوا۔ بس کے ٹرک کے ساتھ ٹکرانے سے زوردار دھماکہ ہوا۔ حادثے کی خبر پاکر قرب وجوار کے لوگ جائے حادثہ پر پہنچے۔ ایس ایس پی خیرپور ناصر آفتاب بھاری پولیس فورس لیکر حادثے کی جگہ پہنچ گئے۔ رینجرز کے جوانوں اور موٹروے پولیس نے بھی حادثے کی جگہ پہنچ کر امدادی کارروائیوں میں حصہ لیا۔ حادثے کے باعث بس اور ٹرک کی باڈیز ایک دوسرے میں گھس گئیں۔ کرین کے ذریعے ٹرک اور بس کو الگ کیا گیا۔ بس کی باڈی کاٹ کر 55 لاشیں نکال کر سول اسپتال خیرپور پہنچائی گئیں۔ 24 زخمی اسپتال لائے گئے جن میں سے دو نے اسپتال میں دم توڑا۔ اس طرح جاں بحق افراد کی تعداد 57 ہو گئی۔ 22 زخمیوں میں سے 7 کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔ لاشیں اور زخمی اسپتال پہنچے تو اسپتال میں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر غلام جعفر سومرو نے ہنگامی طور پر تمام ڈاکٹروں اور عملے کو اسپتال بلا لیا۔ ایم ایس نے حادثے کے متعلق صحافیوں کو بتایا کہ اسپتال میں 57 لاشیں اور 22 زخمیوں کو لایا گیا ہے۔ کراچی کے بعد خیرپور سندھ کا بڑا اسپتال ہے یہاں علاج کی تمام سہولیات موجود ہیں۔ دریں اثناء سول اسپتال میں اسپتال کے عملے کے علاوہ اسکاؤٹس، ایم کیو ایم کے کارکنان، الخدمت فاؤنڈیشن اور دیگر تنظیموں نے امدادی کاموں میں حصہ لیا۔ شہر کے کئی نوجوانوں نے زخمیوں کے لیے خون کے عطیات دیئے۔ ایم کیو ایم خیرپور زون کے زونل انچارج فتح علی رند، خیرپور بوائے اسکاؤٹس کے ذمہ دار سید عابد علی شاہ کارکنان اور رضا کاروں کے ہمراہ صبح سے شام تک امدادی کارروائیوں میں مصروف رہے۔

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے ہفت روزہ اخبار جہاں پڑھئے